اغواء کی گئی خواتین

انٹرویو- محمد جاوید

میرے خیال میں انسان اس سے زیادہ پست نہیں ہوسکتا۔

یہ بات میرے لئے انتہائی دکھ کا باعث ہے کہ 1947 کی تقسیم کے دوران جو خواتین اغواء کی گئیں انہیں عصمت دری کے بعد یا تو قتل کر دیا گیا یا ان میں سے زیادہ تر نامعلوم ہیں نہ جانے وہ کہاں گئیں۔

مجھے پتہ کہ اس قسم کے واقعات بارڈر کے دونوں طرف پیش آئے۔ مجھے آج تک یقین نہیں آتا کہ ہم لوگ اپنی ہی خواتین سے ایسی ہولناک زیادتی کے بعد خاموش کیوں ہیں۔ میرے لئے یہ بڑی تکلیف کی بات ہے کہ کوئی اس المیہ (Tragedy) پر آواز کیوں نہیں اٹھا پایا۔ جب اس قسم کے واقعات رونما ہو رہے تھے اور جو مرد ایسا کر رہے تھے ان کی خواتین بھی خاموش رہیں۔ انھوں نے ان مردوں کو اس زیادتی سے کیوں نہ روکا؟ اور احتجاج کیوں نہ کیا؟

میں نے یہ سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے، میں نے ان خواتین کو بھی دیکھا ہے اور انھیں بھی جو عصمت دری کے بعد خود کُشی کر گئیں۔

میرے خیال میں انسان اس سے زیادہ پست نہیں ہوسکتا، اور ہم سب اس زمرے میں آتے ہیں۔ میں خود کو اس میں شامل نہیں سمجھتا کیونکہ اس وقت میں بہت نوعُمر تھا۔ میرے بزرگ اور ہندو سکھ کمیونٹی کے بزرگ۔۔۔ہم نے جو کُچھ کیا ہمیں اس پر شرم آنی چاہیے۔

Abducted Women Transcript